ندائے حق

مرسلہ = خاور امین باجوہ' کھیوڑہ

شاعر = ابو یزید محمد دین بٹ' لاہور

ابن علیؓ کو حد سے بڑھایا نہ جائے گا
انسان کو خدا تو بنایا نہ جائے گا

کتنا بلند کیوں نہ ہو غیر نبی مگر
پھر بھی نبیؐ سے اس کو ملایا نہ جائے گا

بنیاد لا الہ تو ہوتا ہے خود رسولؐ
نانے کی جا نواسہ بٹھایا نہ جائے گا

اک فرد حق پسند ہو امت ہو کفر کوش
یہ کلمہ نفاق پڑھایا نہ جائے گا

اصحابؓ فسق کیش ہوں معصوم ہوں حسینؓ
یہ زہر اہل حق سے تو کھایا نہ جائے گا

حسینؓ کے اس فعل پر ناراض تھے اصحابؓ
تفریق کو تو دین بنایا نہ جائے گا

اجماع ہوا اصحابؓ کا خلافت یزید پر
اب کلمہ اختلاف اپنایا نہ جائے گا

امیر و امام تھے وہ اصحابؓ رسولؐ کے
رحمت کا یہ نشان مٹایا نہ جائے گا

سالار فوج مغفور لہم کا مرتبہ
کوئی بھی ہو کسی سے گھٹایا نہ جائے گا

محبوب اہل بیتؓ ہیں ابن معاویہؓ
پرچم کسی سے ان کا گرایا نہ جائے گا

ابن سبا کی نسل بھی سن لے یہ واشگاف
نام یزیدؒ ان سے مٹایا نہ جائے گا

بندش زباں پہ ہو کہ پہرے قلم پہ ہوں
جوش جہاد حق دبایا نہ جائے گا

نور خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

★★★★★★